کی مستحق ہے کہ ہر کتب خانے کی زینت بنے۔

مسلمانوں کا تعلیم یافتہ طبقہ اور نئی نسل کے لوگ اپنے اسلاف و اکابر کے احوال و سوانح سے یکسر ناواقف ہیں جو تشکیل سیرت اور تعمیر کردار میں راہ نما ثابت ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا اس طرح کی کتابیں زیادہ سے زیادہ شائع ہونی چاہئیں اور انھیں تعلیم یافتہ طبقے تک پہنچانے کا بندوبست کرنا چاہیے: تاکہ ہماری نئی نسل ان اقدار و تعلیمات سے صحیح معنی میں بہرہ ور ہو سکے۔ جنھیں پڑھ کر اسے محسوس ہو کہ

وہ کیا گردوں تھا وہ جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا

ہمیں امید ہے اس طرح کی کتابیں جو غیر معمولی افادی حیثیت کی حامل ہیں بڑے خوش گوار اثرات و نتائج پیدا کریں گی۔

عقلیاتِ ابن تیمیہؒ

مصنفہ مولانا محمد حنیف صاحب ندوی

علامہ ابن تیمیہ کی جامعیت کے دائرے بہت وسیع ہیں۔ غزالی کے بعد یہ دوسرے شخص ہیں جنھوں نے اسلام کے نظامِ حیات کا اس وقتِ نظر سے جائزہ لیا ہے اور بتایا ہے کہ تفسیر، حدیث، تصوف اور فقہ واصول کی تشریح میں ہمیں کن پیمانوں سے کام لینا چاہیے یا علم الکلام یا عقائد میں وہ کون کون موڑ ہیں جہاں ہمارے ہاں فکر و بصر کے قافلوں نے یونانی تہذیب و ثقافت کی پٹی ہوئی راہوں سے ہٹ کر اپنے لیے جداگانہ اور منفرد راستہ اختیار کیا ہے۔

علامہ کی پوری زندگی الحاد اور زندقہ کے خلاف جہاد میں بسر ہوئی ہے۔ چنانچہ انھوں نے جس کامیابی وہنرمندی کے ساتھ کتاب و سنت کے رخِ زیبا کو نکھارا ہے، بدعات کی پُرزور تردید کی ہے اور اسلام کے چہرۂ روشن سے یونانیت اور عجمیت کے دبیز نقابوں کو ہٹایا ہے، یہ انھی کا حصہ ہے۔ بلاشبہ یہ اپنے دور کے عظیم مجدد و مصلح تھے۔ ہمارے نزدیک ان کا سب سے بڑا کارنامہ یا شاہکار یہ ہے کہ انھوں نے اپنے زمانہ کے "عقلیات" کو بہ کمال ژرف نگاہی کھنگالا ہے اور تنقید و احتساب کے بعد ثابت کیا ہے کہ ان کے مقابلہ میں اسلام کا عقلی موقف کہیں زیادہ صحیح، استوار اور متوازن ہے اور اس کتاب کا موضوع ان کی یہی گرانقدر تنقیدات ہیں جو کسی طرح بھی بیکن اور لائبنز کی تنقیدات سے کم تیکھی اور کم تیز نہیں۔ قیمت اخباری کاغذ ۶ روپے۔ سفید کاغذ ۹ روپے

سیکریٹری ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور